8868-عورت کا گھر میں نماز ادا کرنا مسجد سے افضل ہے

سوال

عورتوں کا عام جگہوں پر نماز ادا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

عورت فتنہ ہے، عورت کے ذمہ دار کے حتی الوسعہ مردوں سے اس کی حفاظت اور بچاؤ کرنا چاہیے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو عورت کے لیے گھر میں نماز ادا کرنا افضل قرار دیا، اور اس کی اس نماز کو اجر و ثواب میں مسجد میں ادا کردہ نماز سے افضل بنایا.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"عورت کی اپنے گھر میں کمرہ میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے، اور پچھلے کمرہ میں اس کا نماز ادا کرنا گھر میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (570) سنن ترمذی حدیث نمبر (1173) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب (136/1) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

گھر سے مراد وہ کمرہ ہے جس میں عورت ہوتی ہے.

کمرہ سے مراد گھر کا صحن مراد ہے، جس کی طرف کمروں کے دروازے کھلتے ہیں، اور آج کل جسے لوگوں نے ہال کا نام دے رکھا ہے.

پچھلا کمرہ : یہ ایک بڑے کمرہ میں چھوٹا سا کمرہ ہوتا ہے جس میں قیمتی اشیاء محفوظ کی جاتی ہیں.

شرح ماخوذ از : کتاب عون المعبود.

ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی ام حمید رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا :

"اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ساتھ نماز ادا کرنا پسند کرتی ہوں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"مجھے علم ہے کہ آپ میرے ساتھ نماز ادا کرنا پسند کرتی ہیں، تیرا گھر میں نماز ادا کرنا صحن میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے، اور صحن میں نماز ادا کرنا دار میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے، اور تیرا گھر کی چاردیواری میں نماز ادا کرنا اپنی قوم کی مسجد میں نماز سے بہتر ہے، اور تیرا اپنی قوم کی مسجد میں نماز ادا کرنا میری مسجد میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے.

راوی بیان کرتے ہیں کہ : انہوں نے حکم دیا تو گھر کے آخری کونے اور اندھیرے میں مسجد بنا دی گئی، وہ فوت ہونے تک وہیں نماز ادا کرتی رہیں"

مسند احمد حدیث نمبر (26550).

اس حدیث کو ابن خزیمہ نے صحیح ابن خزیمہ (95/3) اور ابن حبان (595/5) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب والترھیب (135/1) میں صحیح قرار دیا ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"جو کچھ عورتوں نے کرنا شروع کر دیا ہے اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے پالیتے تو انہیں بنی اسرائیل کی عورتوں کی طرح منع فرما دیتے، میں نے کہا کیا عمرہ سے انہیں کر دیتے، تو وہ کہنے لگیں، جی ہاں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (831) صحیح مسلم حدیث نمبر (445).

عبد العظیم آبادی کا کہنا ہے :

گھروں میں عورتوں کی نماز افضل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ فتنہ سے امن رہتا ہے، اور اس کی تاکید اس سے ہوتی ہے جو کچھ عورتوں نے بے پردگی اور زیب و زینت کرنا شروع کر دی ہے، اور اسی بنا پر عائشہ رضی اللہ تعالی نے جو کہا سو کہا"

دیکھیں : عون المعبود (193/2).

اس لیے عورت کو چاہیے کہ وہ عام جگہوں پر نماز ادا کرنے سے احتیاط کرے، اور وہ مردوں کی نظروں سے دور رہے، یہ نماز کے وقت نہ کرے، اس جگہ کے علاوہ اس کے پاس نماز کے لیے کوئی اور جگہ ہی نہیں رہی.

شیخ عبد اللہ بن جبرین حفظہ اللہ کہتے ہیں :

چنانچہ عورت کے لیے اس کا گھر بہتر ہے، اور اگر وہ بازار میں نماز ادا کرنے کی محتاج ہو اور وہاں پردہ اور سترہ ہو تو ان شاء اللہ اس میں کوئی مانع نہیں.

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (333/1).

اور بعض عام لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ مرد کے دیکھنے سے ہی عورت کی نماز باطل ہو جاتی ہے، شریعت میں بالکل اس کی کوئی دلیل نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں عورتیں ایک مسجد میں نماز ادا کرتی تھیں، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ نے عورتوں کی نماز باطل ہونے کا حکم نہیں لگایا.

واللہ اعلم.